مجلس التحقیق الاسلامی
محدث فتوی
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL PAKISTAN

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا خاوند کی وفات کا سوگ کرنے والی عورت کے لیے بچوں کو پانی سے نہلانا اور خوشبو لگانا جائز ہے؟ کیا اس کو عدت کے دوران نکاح کا پیغام بھیجنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خاوند کی وفات پر سوگ کرنے والی عورت کے لیے خوشبو کو چھونا جائز نہیں ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے لیکن اپنے بچوں یا مہمانوں کو ان کے ساتھ اس میں شریک ہوئے بغیر پیش کرنے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔

ایسی عورت کو عدت سے فارغ ہونے سے پہلے صراحتاً نکاح کا پیغام بھیجنا جائز نہیں ہے، البتہ بغیر تصریح کے اشارتاً پیغام دینے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

وَلا جُناحَ عَلَيكُم فيما عَرَّضتُم بِهِ مِن خِطبَةِ النِّساءِ ... سورة البقرة ۲۳۵

"اور تم پر اس بات میں کچھ گناہ نہیں جس کے ساتھ تم ان عورتوں کو پیغام نکاح کا اشارہ کرو۔"

اللہ تعالیٰ نے اشارتاً پیغام دینے کو مباح قرار دیا ہے مگر صراحتاً پیغام دینے کو جائز قرار نہیں دیا، اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی اس میں حکمت بالغہ ہے۔ (ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 514

محدث فتویٰ